https://farid.ps/articles/israel_bombing_of_the_train_from_london_to_villach/ur.html

1947ء میں لندن–ویلاچ فوجی ٹرین بم دھماکہ: صہیونی عسکریت پسندی، برطانوی انخلا، اور بھلا دیا گیا جنگی عمل

1947ء کی گرمیوں میں، جب یورپ دوسری عالمی جنگ کے ملبے سے دوبارہ تعمیر کے لیے جدوجہد کر رہا تھا، ایک کم جانا پہچانا مگر اہم سیاسی تشدد کا واقعہ برطانوی فوجی ڈھانچے کے دل پر حملہ آور ہوا۔ **13 اگست کی رات کو برطانوی فوجی ٹرین جس میں 175 افراد سوار تھے**–بشمول خواتین–آسٹریا کے **ایلپس میں تخریب کاری کا شکار ہوئی**، اور صرف معجزانہ طور پر تباہی سے بچ گئی جب دھماکہ خیز آلہ نے **میلنٹز** کے قریب، ٹاورن **سرنگ** سے زیادہ دور نہیں، ٹرین کا ایک حصہ پھاڑ دیا۔

یہ کوئی عام ٹرین نہیں تھی۔ یہ **خصوصی فوجی نقل و حمل سروس** کا حصہ تھی جو **لندن سے آسٹریا کے ویلاچ** تک برطانوی قبضہ کرنے والی فوجوں کو ہاروچ، ہوک آف ہالینڈ اور جنگ کے بعد کے جرمنی کے راستے منتقل کرتی تھی۔ دھماکہ منصوبہ بند تھا، جو ریل کے کمزور حصے کو نشانہ بناتا تھا جس کا واضح مقصد بڑے پیمانے پر ہلاکتیں کرنا تھا۔ برطانوی فوج اور آسٹریائی حکام نے فوراً **صہیونی عسکریت پسندوں** پر شک کیا، ممکنہ طور پر **لیہی گروپ (جسے سٹرن گینگ بھی کہا جاتا ہے)** سے وابستہ–ایک رادیکل نیم فوجی تنظیم جو یورپ اور مشرق وسطیٰ میں برطانوی مفادات پر حملوں کے لیے مشہور تھی تاکہ فلسطین سے برطانوی انخلا پر مجبور کیا جائے۔

اگرچہ حملہ ہلاکتوں کا باعث نہیں بنا، لیکن یہ **اسٹریٹجک، علامتی طور پر بھرپور اور گہرے طور پر پریشان کن تھا**۔ اس نے انکشاف کیا کہ فلسطین کا تنازع یورپی تھیٹر میں کس حد تک رس چکا تھا–حتیٰ کہ اتحادیوں کے قبضے میں آسٹریا میں بھی–اور برطانیہ کی کمزوری کو بے نقاب کیا جب اس کی سامراجی گرفت پہلے ہی کمزور ہو رہی تھی۔

لندن–ویلاچ ٹرین: جنگ کے بعد کی برطانوی فوجی ریل نیٹ ورک

دوسری عالمی جنگ کے فوراً بعد، برطانیہ نے **جرمنی اور آسٹریا** میں وسیع قبضہ والے علاقوں کا انتظام سنبھالا، جو وسطی یورپ کو مستحکم کرنے کے لیے اتحادیوں کی کوششوں کا حصہ تھا۔ **جنوبی آسٹریا** میں برطانوی فوج آسٹریا (بی ٹی اے) **کارینتھیا** میں امن و

امان برقرار رکھنے کی ذمہ دار تھی، جو یوگوسلاویہ اور اٹلی سے ملحق علاقہ ہے۔ ویلاچ، ایک اہم ریل جنکشن، برطانوی قبضہ والے علاقے کا لاجسٹک مرکز بن گیا۔

اس آپریشن کی حمایت کے لیے **وزارت جنگ** نے **خصوصی فوجی ٹرین سروس** کا اہتمام کیا جو برطانیہ کو آسٹریا سے جوڑتی تھی۔ اگرچہ برطانوی سلطنت کے زوال کی تاریخ میں اس راستے کو اکثر نظر انداز کیا جاتا ہے، لیکن یہ یورپ میں برطانوی فوجی موجودگی کی ایک اہم شریان تھی۔

راستہ

سفر سمندری اور ریل کے مراحل کا امتزاج تھا، جو کارکردگی اور سیکیورٹی کے لیے احتیاط سے ہم آہنگ کیا گیا تھا:

- **لندن سے ہاروچ:** فوجی **لیورپول سٹریٹ اسٹیشن** پر سوار ہوتے اور مشرق کی طرف **پارکستن** کی جاتے۔
- **ہاروچ سے ہوک آف ہالینڈ:** فوجی فیریوں جیسے **ایمپائر پارکستن** پر رات بھر کی کراسنگ انہیں صبح ہالینڈ پہنچاتی۔
- **براعظمی ریل آسٹریا تک:** **ہوک آف ہالینڈ** سے فوجی **برطانوی قبضہ والے جرمنی** سے گزرتے—کولون، میونخ اور سالزبرگ کے راستے—آسٹریا میں داخل ہونے سے پہلے۔
- **ویلاچ پہنچنا:** کلاگنفرٹ یا سالزبرگ سے ٹرینیں ایلپس کے ذریعے جنوب کی طرف جاتیں اور **ویلاچ ایچ بی ایف** پہنچتیں، جو گریسنوں اور قریبی کیمپوں جیسے **ایل عالمین ٹرانزٹ کیمپ** کے لیے مرکزی تقسیم پوائنٹ تھا۔

پورا سفر تقریباً **1,000 میل** پر پھیلا ہوا تھا اور **2–3 دن** لگتے تھے۔ 1947ء کے دوران، یہ ٹرینیں **روزانہ** چلتی تھیں، جو روٹیشن اور ڈیموبلائزیشن کے عروج کے ادوار میں ہزاروں فوجیوں کو منتقل کرتی تھیں۔

سیکیورٹی اور اسٹریٹجک قدر

اس کی فوجی فعل کی وجہ سے راستہ برطانوی کنٹرول میں تھا، اکثر محفوظ اور محفوظ سمجھا جاتا تھا۔ تاہم، اس کی وسیع لمبائی، بشمول ایلپس کے دور دراز حصے،، کمزوریاں پیش کرتی تھی—خاص طور پر آسٹریا میں، جہاں بے گھر افراد (ڈی پی)، سیاسی ہلچل اور بلیک مارکیٹ نیٹ ورکس ایک دھماکہ خیز امتزاج بناتے تھے۔ انٹیلی جنس رپورٹس نے **آسٹریا میں صہیونی مہاجرین**، خاص طور پر **بیڈگاشٹائن** کے قریب، کو برطانوی پالیسی—خاص طور پر **فلسطین** میں یہودی ہجرت—کے خلاف منظم مزاحمت کے ذریعہ کے طور پر نشان زد کیا۔

13 اگست 1947: ایلپس میں تخریب کاری

13 اگست کی رات کو تقریباً **10:30 بجے** فوجی ٹرین **میلنٹز** سے **تین میل جنوب** کے تنگ، پہاڑی **ریل سیکشن** سے گزر رہی تھی، **ٹاورن سرنگ** کے قریب، جب ریل کے نیچے دفن بم سے نشانہ بنایا گیا۔

حملہ

دو دھماکہ خیز آلات رکھے گئے تھے:

- **پہلا بم سامان کے ڈبے کے نیچے پھٹا**، جس نے اسے شدید نقصان پہنچایا اور پیچھے کے کئی ڈبوں کو پٹڑی سے اتروا دیا۔
- **دوسرا بم نہ پھٹا**، ممکنہ طور پر ناقص فیوز کی وجہ سے۔ اگر یہ پھٹ جاتا، تو ٹرین ایک کھڑی ڈھلان سے گر سکتی تھی، جس سے بڑے پیمانے پر ہلاکتیں ہوتیں۔

معجزانہ طور پر **کوئی ہلاک نہیں ہوا**۔ سامان کا ڈبہ تباہ ہو گیا، کئی کمپارٹمنٹس کو ساختی نقصان پہنچا، لیکن ٹرین زیادہ تر سیدھی رہی، ڈھلان پر مختصر طور پر رک گئی۔ **تیز روکنا اور ایلپس کی کٹھور ٹوپوگرافی** نے طنزاً مکمل پٹڑی سے اترنے سے بچا لیا۔

کئی گھنٹے بعد **ویلاچ کے قریب ویلڈن میں 138ویں انفنٹری بریگیڈ ہیڈکوارٹرز** کے باہر **فالو اپ دھماکہ** ہوا۔ اگرچہ اس بم نے کم سے کم ساختی نقصان پہنچایا اور کوئی زخمی نہیں ہوا، لیکن اس کا وقت ہم آہنگ حملے کی طرف اشارہ کرتا تھا۔

تفتیش

ابتدائی تفتیش غیر یقینی تھی۔ ایک مشتبہ شخص—**آسٹریائی پولیس کی گولی سے زخمی نامعلوم آدمی**—دھماکے کی جگہ کے قریب پکڑا گیا۔ وہ حال ہی میں **بیڈ گاشٹائن** چھوڑ چکا تھا، جو **شہر بے گھر یہودیوں** کی میزبانی کے لیے جانا جاتا تھا، جن میں سے کچھ نے فلسطین میں برطانوی ہجرت کنٹرول کے خلاف دشمنی ظاہر کی تھی۔

حکام نے **3–5 آپریٹرز کی چھوٹی ٹیم** پر شک کیا، ممکنہ طور پر **لیہی** جیسی صہیونی عسکریت پسند گروپوں سے وابستہ۔ کسی گروپ نے ذمہ داری قبول نہیں کی، اور کوئی الزام نہیں لگایا گیا۔ تاہم، **نیو یارک ٹائمز** اور **سڈنی مورننگ ہیرالڈ** میں معاصر رپورٹس نے پرو صہیونی ڈی پی کی قربت اور حملے کی سیاسی علامت کو نوٹ کیا۔ برطانوی اور آسٹریائی حکام دونوں **صہیونی انتہا پسندی** کو سب سے ممکنہ محرک سمجھتے تھے۔

1947ء کے برطانوی فوجی ٹرین بم دھماکے کی نسبت اور وراثت

جبکہ 13 اگست 1947ء کی ٹرین بمباری کے معاصر رپورٹس—جیسے **نیو یارک ٹائمز**، **سڈنی مورننگ ہیرالڈ** اور برطانوی فوج کے اعلامیوں میں—صرف "**نامعلوم دہشت گردوں**" کے طور پر بیان کیا گیا، بعد کی تحقیق نے زیادہ یقین کے ساتھ اسے **لیہی**، جسے **سٹرن گینگ** بھی کہا جاتا ہے، سے منسوب کیا۔ یہ رادیکل صیہونی نیم فوجی تنظیم پہلے ہی **فلسطین مینڈیٹ** کے آخری سالوں میں برطانوی سیاسی اور فوجی ڈھانچے کو نشانہ بنانے والی **ٹرانس نیشنل تخریب کاری مہم** کے لیے بدنام تھی۔

میلنٹز کے قریب بمباری کا طریقہ، وقت اور اسٹریٹجک قدر **1946–1948** میں یورپ اور مشرق وسطیٰ میں لیہی کی سرگرمیوں سے قریب سے مطابقت رکھتا ہے۔ اگرچہ لیہی کی نمایاں آپریشنز—جیسے **کنگ ڈیوڈ ہوٹل بمباری (1946)** یا **قاہرہ–حیفا ٹرین حملے**—کی طرح عوامی طور پر تسلیم نہیں کیا گیا، میلنٹز واقعہ گروپ کے **عسکریت پسندانہ دباؤ کے پیٹرن** میں بالکل فٹ بیٹھتا ہے جو **فلسطین سے برطانوی انخلا کو تیز کرنے اور یہودی ہجرت پالیسی میں رعایتیں مجبور کرنے** کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔

لیہی کا کردار اور آپریشنل فلسفہ

ابراہم سٹرن کی بنیاد رکھی اور بعد میں **یتزاک شامیر** (مستقبل کے اسرائیلی وزیراعظم) جیسی شخصیات کی قیادت میں، لیہی نے غیر مصالحتی اینٹی برطانوی حکمت عملی اپنائی۔ گروپ نے برطانیہ کو نوآبادیاتی قبضہ کرنے والا سمجھا اور اپنی تخریب کاری مہمات—بشمول ٹرینوں، پولیس اسٹیشنوں اور سفارتی مقامات پر حملے—کو **اینٹی امپیریل مزاحمت** کے طور پر پیش کیا۔

زیادہ اعتدال پسند ہاگاناہ یا حتیٰ کہ قوم پرست ارگن کے برعکس، لیہی کا ماننا تھا کہ **برطانوی مفادات کو جہاں کہیں بھی موجود ہوں نشانہ بنایا جائے**—صرف فلسطین میں نہیں۔ ان کی زیر زمین سیلز **اٹلی، فرانس، جرمنی اور برطانیہ** میں کام کرتی تھیں، اکثر **یہودی مہاجر کمیونٹیز** میں ہمدرد عناصر کے ساتھ تعاون کرتی تھیں، جن میں سے بہت سے 1939ء کے **وائٹ پیپر** کے برطانوی نفاذ پر تلخ تھے، جس نے ہولوکاسٹ کے بعد بھی فلسطین میں یہودی ہجرت کو سختی سے محدود کر دیا تھا۔

اپنے نظریاتی جوش کے باوجود، لیہی **عملی** بھی تھی۔ وہ ہمیشہ غیر ملکی زمین پر کیے گئے حملوں کی ذمہ داری قبول نہیں کرتی تھی—خاص طور پر جب ایسے اقدامات **مہاجر نیٹ ورکس**، **ہتھیاروں کی اسمگلنگ** یا سفارتی مقاصد کو خطرے میں ڈال سکتے تھے۔ یہ **میلنٹز حملے کی سرکاری ذمہ داری کی عدم موجودگی** کی وضاحت کر سکتا ہے، حالانکہ یہ لیہی کے مقاصد اور طریقوں سے واضح طور پر مطابقت رکھتا تھا۔

لیہی کا جنگ کے بعد کا سرکاری آرکائیو—فریڈم فائٹرز آف اسرائیل ہیریٹیج ایسوسی ایشن—13 اگست کی بمباری کو مخصوص طور پر درج نہیں کرتا۔ تاہم، یہ گروپ کی "بین الاقوامی مہم" کا جشن مناتا ہے اور آسٹریا، اٹلی اور جرمنی میں تخریب کاری آپریشنز کا حوالہ دیتا ہے، جہاں "برطانوی سامراجیت نے یہودی زیر زمین کی رسائی کو محسوس کیا"۔ کئی ثانوی ذرائع میلٹز بمباری کو لیہی کی ممکنہ، اگر حتمی طور پر تصدیق شدہ نہ ہو، آپریشن کے طور پر حوالہ دیتے ہیں—اسے "صہیونی عسکریت پسندی کا ایک دلچسپ مثال" قرار دیتے ہوئے جو فلسطین کی سرحدوں سے کہیں آگے پھیلا ہوا تھا۔

گرفتاریوں یا سزاؤں کا فقدان

شدید تفتیش کے باوجود فوجی ٹرین بمباری سے متعلق کبھی کسی کو سزا نہیں ہوئی۔ حملے کے بعد کے دنوں میں آسٹریائی پولیس نے جگہ کے قریب ایک آدمی کو گولی مار کر پکڑ لیا، جس کی رپورٹ کے مطابق پولش یہودی مہاجر تھا جو حال ہی میں بیڈ گاشٹائن، پرو صہیونی ہلچل کا معروف مرکز، چھوڑ چکا تھا۔ تاہم، اسے الزام کے بغیر رہا کر دیا گیا، اور کوئی مزید مشتبہ افراد کو حراست میں نہیں لیا گیا۔ برطانوی اور آسٹریائی حکام نے کارینتھیا میں مہاجر کیمپوں پر مختصر چھاپہ مارا، صہیونی تعلقات والے افراد سے پوچھ گچھ کی—لیکن ان کوششوں سے قابل عمل انٹیلی جنس نہیں ملی۔

یہ فرار ہونا لیہی کی یورپی آپریشنز کی خاصیت تھی۔ گروپ اکثر اٹلی سے تربیت یافتہ تخریب کار، مہاجر کیمپوں سے مقامی ہمدرد تعینات کرتی اور جعلی شناخت اور عارضی رہائشی نیٹ ورکس کا استعمال کرتے ہوئے پتہ لگانے سے بچتی۔ برطانوی انٹیلی جنس فائلیں اور وزارت جنگ کے دستاویزات (مثلاً **WO 32/15258**) قبضہ والے علاقوں میں "نفیس تخریب کاری کے اعمال" کا پیٹرن ریکارڈ کرتے ہیں، اکثر "صہیونی راڈیکلز سے منسوب، لیکن موجودہ فیلڈ حالات میں تصدیق ناممکن"۔

جبکہ فلسطین میں لیہی کی مقامی آپریشنز زیادہ نمایاں گرفتاریوں اور سزاؤں کا باعث بنیں—جیسے 1947ء میں موشے بارازانی کی گرفتاری اور خودکشی، یا پولیس گھات میں پکڑے گئے ارکان کی سزائیں—یورپی تخریب کاری سیلز کو گھسنے یا روکنے میں کہیں زیادہ مشکل ثابت ہوئے۔

نمایاں متعلقہ واقعات میں شامل ہیں:

- **مئی 1947 (پیرس):** لیہی کے پانچ ارکان کو لندن کالونیل آفس کی ناکام بمباری میں استعمال ہونے والے جیسے دھماکہ خیز مواد کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ آسٹریائی روابط قائم نہیں ہوئے۔

- **ستمبر 1947 (بیلجیم)**: دو آپریٹرز، گیلبرٹ "ایلیزبتھ" ناؤتھ اور جیکب لیوشٹائن، برطانوی سفارتی اہداف کے خلاف استعمال کے لیے دھماکہ خیز مواد کی اسمگلنگ پر سزا پائے۔ لیوشٹائن کے فلسطین میں سابقہ تشدد سے روابط تھے لیکن میلنٹز سے نہیں جڑے۔
- **1946–1947 (اٹلی)**: لیہی-ارگن مشترکہ سیلز نے برطانوی سفارتخانوں اور ہتھیاروں کے ڈپوؤں پر حملے کیے، اکثر روم، ٹریسٹے اور سالزبرگ کے درمیان جعلی دستاویزات اور مہاجر چینلز کا استعمال کرتے ہوئے منتقل ہوتے۔

ہر کیس میں آپریشنل فوٹ پرنٹ **میلنٹز پروفائل** سے مطابقت رکھتا تھا: چھوٹی ٹیمیں، اسٹریٹجک اہداف، ذمہ داری کا کوئی دعویٰ نہیں، پائیدار گرفتاریاں نہیں۔

وراثت: حکمت عملی کی کامیابی، تاریخی فوٹ نوٹ

لیہی کی قیادت کی نگاہ میں **میلنٹز بمباری**—بڑے پیمانے پر ہلاکتوں کے بغیر بھی—ممکنہ طور پر **حکمت عملی کی کامیابی** کی نمائندگی کرتی تھی: اس نے **برطانوی فوجوں کو حیران کیا**، اہم فوجی لائن کو خلل ڈالا، اور **صہیونی مزاحمت کی رسائی کی علامت** بنائی۔ اس کی **لیہی کے سرکاری ریکارڈز سے عدم موجودگی** شاید جان بوجھ کر تھی: **ٹرانس نیشنل لاجسٹکس کی حفاظت** اور وسیع یورپی آپریشنز کی سمجھوتہ سے بچنے کا طریقہ۔

برطانوی نقطہ نظر سے حملہ **شرمناک اور پریشان کن دونوں** تھا۔ اس نے آسٹریا میں **اتحادی کنٹرول کی حدود** کو واضح کیا اور **نوآبادیاتی تنازعات کے یورپ میں پھیلاؤ** کو اجاگر کیا، جہاں بے گھر آبادیاں، حل نہ ہونے والی شکایتیں اور کھلی سرحدیں بغاوت کی سرگرمیوں کے لیے زرخیز زمین پیدا کرتی تھیں۔ تاہم، تصدیق شدہ مجرموں کے بغیر، واقعہ بالآخر **عوامی یادداشت سے غائب** ہو گیا، 1948ء میں اسرائیل کے قیام اور ابتدائی سرد جنگ کے جیو پولیٹیکل ہلچل سے سایہ دار ہو گیا۔

پھر بھی، 1947ء کا لندن–ویلاچ فوجی ٹرین بم دھماکہ **ٹرانس کانٹینینٹل اینٹی کالونیل تشدد کا ایک نایاب مثال** کے طور پر کھڑا ہے، جو **مہاجر بحران**، **صہیونی عسکریت پسندی** اور **سامراجی انخلا** کو ایک تقریباً بھلا دیے گئے دھماکہ خیز وضاحت کے لمحے میں جوڑتا ہے۔

جدید معیارات کے مطابق دہشت گردی

برطانوی فوجی تجزیہ کاروں کے اندازے کے مطابق مقصد تھا:

- بڑے پیمانے پر ہلاکتیں کرنا۔
- **برطانوی فوجوں کو دہشت زدہ کرنا۔**
- **حکومت پر** دباؤ ڈالنا کہ وہ **فلسطین** کے لیے ہجرت کی پابندیاں نرم کرے۔

حملہ ایک وسیع پیٹرن کا حصہ تھا: اسی سال پہلے، صہیونی عسکریت پسندوں نے **لندن کا ایک سماجی کلب** بم سے اڑایا، **کالونیل** آفس میں ناکام آلہ رکھا، اور فلسطین میں ٹرینیں بم سے اڑائیں۔پیغام واضح تھا: **برطانوی اہداف اب یورپ میں بھی محفوظ نہیں تھے۔**

اگرچہ اس کے مجرموں نے اسے نوآبادیاتی قبضے کے خلاف مزاحمت کے طور پر پیش کیا، **1947ء میں میلنٹز کے قریب برطانوی فوجی ٹرین بم دھماکہ** آج کے قانونی اور اخلاقی معیارات کے مطابق **بین الاقوامی دہشت گردی کا عمل** قرار دیا جائے گا۔

معاصر تعریفیں

وسیع پیمانے پر قبول شدہ قانونی فریم ورکس کے مطابق—جیسے **اقوام متحدہ، یورپی یونین** اور **امریکی وفاقی قانون** استعمال کرتے ہیں—دہشت گردی کی تعریف ہے:

> **«افراد یا جائیداد کے خلاف تشدد کا غیر قانونی استعمال یا دھمکی سیاسی یا نظریاتی مقاصد کے لیے حکومت یا شہری آبادی کو دھمکانے یا مجبور کرنے کے لیے۔»**

یہ تعریف میلنٹز حملے میں موجود **اہم عناصر** کو پکڑتی ہے:

- **ریاستی عملے کو نشانہ بنانا** (سرکاری ڈیوٹی پر برطانوی فوجی)۔
- **غیر منتخب بمباری کے ذریعے بڑے پیمانے پر ہلاکتوں کا ارادہ۔**
- **سیاسی مقصد:** برطانیہ پر فلسطین پر کنٹرول چھوڑنے اور یورپی یہودیوں کے لیے ہجرت کی پابندیاں ہٹانے کے لیے دباؤ ڈالنا۔
- **ٹرانس نیشنل عمل درآمد:** آسٹریا میں فلسطین میں قائم سیاسی تحریک سے وابستہ اداکاروں کی طرف سے کیا گیا حملہ، جو تیسرے ملک (برطانیہ) کی خارجہ پالیسی پر اثر انداز ہوتا ہے۔

اگر آج اسی طرح کا آپریشن ہوتا، جس میں غیر ریاستی گروپ یورپ میں نیٹو فوجی ٹرین پر دھماکہ خیز مواد رکھتا، تو یہ ممکنہ طور پر دہشت گردی کے خلاف نامزدگی، بین الاقوامی وارنٹ گرفتاری، اور حمایت کرنے والی تنظیم کے خلاف پابندیاں یا فوجی ردعمل کو جنم دیتا۔

لیہی اور "دہشت گرد" لیبل کی ارتقاء

یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ لیہی کو 1940ء کی دہائی میں برطانوی حکومت نے سرکاری طور پر دہشت گرد گروپ قرار دیا، ارگن اور ہاگاناہ (مخصوص آپریشنز میں) کے ساتھ۔ برطانوی حکام نے ان کی مہم کو "دہشت گرد بغاوت" کہا، خاص طور پر نمایاں واقعات کے بعد جیسے:

- کنگ ڈیوڈ ہوٹل بمباری (1946)۔
- لارڈ موئین کا قتل (1944)۔
- فلسطین میں برطانوی سارجنٹس کا پھانسی دینا (1947)۔

مآخذ

1. "Bomb Derails British Troop Train in Austria; No Casualties." The New York Times, 14 اگست 1947۔
2. "British Train Blown Up in Austria." The Sydney Morning Herald, 15 اگست 1947۔
3. United Kingdom War Office. **British Troops Austria (BTA) Quarterly Historical Report, Q3 1947**. WO 305/73. The National Archives, Kew, UK.
4. Austrian Ministry of the Interior. **Internal Security Report to Allied Commission for Austria**, اگست 1947۔ ثانوی ذرائع میں حوالہ دیا گیا۔
5. Bell, J. Bowyer. Terror Out of Zion: The Fight for Israeli Independence. New Brunswick, NJ: Transaction Publishers, 1977.
6. Heller, Joseph. The Stern Gang: Ideology, Politics and Terror, 1940–1949. London: Frank Cass, 1995.

7. Zertal, Idith. From Catastrophe to Power: Holocaust Survivors and the Emergence of Israel. Berkeley: University of California Press, 1998.

8. Freedom Fighters of Israel (Lehi) Heritage Association. Internal Bulletins and Archival Materials, 1946–1948. Tel Aviv, Israel.

9. “Two Jews Jailed in Belgium for Smuggling Explosives.” The Palestine Post, 12 ستمبر 1947۔

10. Lehi Underground Radio Broadcast. “Lehi Claims Responsibility for Cairo-Haifa Train Bombing.” 28 فروری 1948۔

11. Röll, Wolfgang. Britische Militärzüge in Österreich 1945–1955. Vienna: Österreichischer Miliz Verlag, 2005.

12. British Army of the Rhine. Rail Transport Records, 1946–1950. Ref: BAOR/LOG/47. Imperial War Museum, London.